This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.........................

**1667**

**B.A. (Hons.)/III** **D**

URDU—Paper V (*a*)

(Qasaid)

*Time* : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کل پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور آخری سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کوئی دو کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے:

(الف)

ہوا جب کفر ثابت، ہے وہ تمغائے مسلمانی

نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی

P.T.O.

ہنر پیدا کر اول، ترک کیجو تب لباس اپنا

نہ ہو جوں تیغ بے جوہر وگرنہ ننگ عریانی

فراہم زر کا کرنا، باعث اندوہ دل ہووے

نہیں کچھ جمع سے غنچے کو حاصل جز پریشانی

خوشامد کب کریں عالی طبیعت، اہل دولت کی

نہ جھاڑے آستین کہکشاں، شاہوں کی پیشانی

عروج دست ہمت کو نہیں کچھ قدر بیش وکم

سدا خورشید کی جگ پر مساوی ہے زرافشانی

کرے ہے کلفت ایام ضائع قدر مردوں کی

ہوئی جب تیغ زنگ آلود، کم جاتی ہے پہچانی

اکیلا ہو کے رہ دنیا میں، گر جینا بہت چاہے

ہوئی ہے فیض تنہائی سے عمر خضر طولانی

اذیت وصل میں، دونی جدائی سے ہے عاشق کو

بہت رہتا ہے نالاں فصل گل میں مرغ بستانی

(ب)

زہے نشاط! اگر کیجئے اسے تحریر

عیاں ہو خامہ سے، تحریر نغمہ جائے صریر

زبان سے ذکر اگر چھیڑیے، تو پیدا ہو

نفس کے تار سے آواز خوش تراز بم وزیر

ہوا یہ باغ جہاں میں، شگفتگی کا جوش

کلید قفل دل تنگ و خاطر دل گیر

کرے ہے والب غنچہ در ہزار سخن

چمن میں موج تبسم کی کھول کر زنجیر

کچھ انبساط ہوائے چمن سے دور نہیں

جو وا ہو غنچہ منقار بلبل تصویر

قفس میں بیضہ کے بھی شوق نغمہ سنجی سے

عجب نہیں کہ مرغ چمن بنالہ صفیر

اثر سے باد بہاری کے لہلہاتے ہیں

زمیں پہ ہمسر سنبل ہے موج نقش حصیر

نکل کے سنگ سے گر ہو شرارہ تخم فشاں

تو سبز فیض ہوا سے ہو وہ برنگ شعیر

(ج)

صبح ہوئی تو کیا ہوا؟ ہے وہی تیرہ اختری

کثرت دود سے سیاہ شعلہ شمع خاوری

چشم ستارہ سحر، لون زحل سے سرمہ سا

دشنہ ترک چرخ سے خیرہ نگاہ مشتری

خط بیاض صبح، وہ شعلہ دم اژدر سپید

عکس سے جس کے آب ہو آئینہ سکندری

سامعہ سوز و دل خراش، گریہ فروز و زخم ریز

نغمہ نوک عندلیب، قہقہہ، گل تری

مجھ کو فغاں سے کام اور ذکر میں اہل خانقاہ

دیر میں شور بید خواں، مے کدے میں نوا گری

چار طرف ہے غلغلہ حی علی الفلاح کا

بدظنوں سے عذر لنگ شدت ضعف لاغری

شعلہ شمع سے فزوں چہرہ مرا زر پر گوں

رنگ شفق سے بیش تر گریہ مرا معصفری

رشک فضا نظارۂ صحبت ساکنان قرب

پستی بخت کو دکھائے، گھر کی بلند منظری

اردو میں قصیدہ نگاری کے آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

۳۔ سوداؔ نے قصیدے کو بلند مقام عطا کیا ہے۔ مدلل لکھئے۔

۴۔ ذوقؔ کی قصیدہ نگاری پر تبصرہ کیجئے۔

۵۔ مومنؔ کی قصیدہ نگاری کی امتیازی خصوصیات تحریر کیجئے۔

۶۔ غالبؔ اور ذوقؔ کی قصیدہ نگاری کا موازنہ کیجئے۔

۷۔ ''مومنؔ کے قصیدے فنی محاسن سے عاری ہیں۔'' اس قول کی روشنی میں مومنؔ کی قصیدہ نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

۸۔ سوداؔ اپنے عہد کے ہی نہیں بلکہ اردو زبان و ادب کے اعلیٰ پایہ کے قصیدہ نگار ہیں۔ بحث کیجئے۔

۹۔ درج ذیل میں سے صرف **پانچ** کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے:

(۱) قصیدہ کے اجزائے ترکیبی

(۲) استعارہ

(۳) مبالغہ

(۴) حسن تعلیل

(۵) تجاہل عارفانہ

(۶) کنایہ

(۷) مجاز مرسل

(۸) تلمیح

(۹) نعت